کی بنیاد پر بہت سے ایسے سوالات اٹھ کھڑے ہوتے ہیں جن میں سے ہر سوال کوئی نہ کوئی اُلجھن پیدا کرتا ہے۔ ایک امکانی تصوراتی صورت جس کا ہماری موجودہ عملی زندگی سے گہرا تعلق نہیں ہے، اس کے متعلق بحث در بحث کسی بھی حتمی فیصلے تک مشکل سے پہنچ سکتی ہے۔ یہ علما کے چھیڑنے کی بحثیں نہیں ہیں ہاں اُمت کے دوسرے دانشور یا اربابِ تعقل قیل وقال کر سکتے ہیں۔

قدرتی علاج ازجناب حاذق الحکماء الحاج حکیم غلام نبی صاحب۔ ناشر: راجہ غلام قادر عیار ملنے کا پتہ: مکتبہ فیض الاسلام، اقبال روڈ، راولپنڈی۔ قیمت: ۱۵/- روپے

یہ کتاب دلچسپ و مفید تو ہے ہی، کیونکہ کتنے ہی اصحابِ علم و ادب نے اس کے متعلق تقریظی نوٹ لکھے ہیں۔ مگر ان اوراق کی بحثوں میں مختلف چیزیں آپس میں پیوستہ ہیں مثلاً کچھ شریعت کی باتیں ہیں، کچھ تفسیری نکات، کچھ احادیث کی توضیح، علاج اور مرض کے متعلق دلچسپ جملے، طبی دنیا کے لیے نئی اصطلاحات وغیرہ۔

اصل زور اس بات پر ہے کہ دفعیہ امراض کے لیے "قدرتی علاج" کا راستہ اختیار کرنا چاہیے۔ یعنی پانی، ہوا، آگ، دھوپ، بھاپ، مٹی جیسی چیزوں سے ہر مرض کا بے ضرر علاج کیا جا سکتا ہے۔ ——— ویسے ہماری رائے میں رنگوں سے علاج ہو یا ہومیوپیتھی سے یا انجکشنوں اور آپریشنوں کے ذریعے، ایک لحاظ سے سبھی قدرتی علاج ہیں ——— اس معنی میں کہ قدرت کی پیدا کردہ اشیاء و اعمال میں قدرت ہی کی رکھی ہوئی تاثیرات سے کام لے کر مرض سے شفا کی طرف بڑھا جاتا ہے۔

تاہم اس کتاب کی بہت سی سادہ سادہ ترکیبیں بہت نتیجہ خیز ہیں۔ ایسے موضوعات پر جو بھی مفید لٹریچر ملے اُسے پڑھنا چاہیے اور استفادہ کرنا چاہیے۔

ہم اُمید کرتے ہیں کہ کسی آئندہ ایڈیشن میں تازہ تر معلوماتی مواد کو شامل کرنے کے علاوہ ترتیب کو بھی زیادہ بہتر بنا دیا جائے گا۔